حقیقت الفقہ کامل | از جناب حافظ محمد یوسف صاحب۔ ملنے کا پتہ: کتب خانہ سعودیہ، ۴۰۰ صفحات۔ معمولی معیارِ طباعت۔ قیمت ۳ روپے۔

یہ کتاب اہلِ حدیث کے نقطۂ نظر سے مسلکِ تقلید اور نظامِ فقہ (خصوصاً فقہ حنفی) کی مخالفت میں لکھی گئی ہے۔ افسوس ہے کہ اس کی روح فرقہ وارانہ اور مناظرانہ ہے یعنی دین کے اہم تر اصولی مفاد کے تحفظ اور الحاد و دہریت کی عالمگیر دشمن طاقت کے توڑ کے بجائے داخلی اختلافات کو غیر معمولی اہمیت دی گئی ہے اس کتاب کے ذریعے سب سے زیادہ ضرر رساں کارنامہ یہ سرانجام دیا گیا ہے کہ حنفی مدرسۂ فکر کی کتابوں سے اجتہادی فیصلوں اور فقہی احکام کو ان کے استدلال سے اور سیاق و سباقِ مباحث سے منقطع کر کے اس انداز سے مرتب کیا گیا ہے کہ اس مدرسۂ فکر کے داخلی اجتہادی اختلافات مضحکہ انگیز معلوم ہوں۔ یوں بھی منتخب کردہ مسائل کی کثیر تعداد ایسی ہے کہ اگر ان کو جدید تعلیم یافتہ لوگ دیکھیں تو ان کو صرف حنفی فقہ ہی سے نہیں، سرے سے دین ہی سے تنفر ہو جائے۔ اگر اسی ڈھب سے مسلمانوں کے مختلف مدارسِ فکر ایک دوسرے کی کمزوریاں اجاگر کرتے رہے تو وہ تاریخی کشمکش جو آج تہذیبِ باطل اور فکرِ اسلامی کے درمیان شروع ہو چکی ہے کسی دردناک انجام سے دوچار ہو کر رہے گی۔ آج ضرورت ان لوگوں کی ہے جو اسلامی مدارسِ فکر کے درمیان اقدارِ مشترک کو نمایاں کریں، ایک دوسرے کے اندر اتنی فراخدلی اور عالی ظرفی پیدا کریں کہ سب آپس میں اختلاف کرنے کا حق مان لیں اور جزئی مسائل پر ہنگامہ آرائی سے باز آئیں۔ اسلاف کے پورے سرمایۂ علمی کو مشترک میراث مانیں اور جہاں سے بھی حق اور خیر کا کوئی پہلو ملے اسے سر آنکھوں سے لگائیں۔ بحثیں اگر ہوں بھی تو بہتر یہ ہے کہ اپنے اپنے مدرسۂ فکر کے حق میں مثبت طریق سے معلومات دی جائیں۔ دوسروں پر کیچڑ اچھالنا یوں بھی گھٹیا حرکت ہے لیکن اس وقت جس تاریخی مرحلے سے اسلام دوچار ہے اس کے لحاظ سے تو یہ اپنے ساتھ دشمنی کرنے کے مترادف ہے۔